



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مومنوں اور مشرکوں کے فوت ہوجانے والے چھوٹے بچوں کا کیا انجام ہوگا؟

الحجاب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

!وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: مومنوں کے چھوٹے بچے جنت میں جائیں گے کیونکہ وہ اپنے باپوں کے تابع ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَیْبٌ ۚ ۲۱ ... سورۃ الطور

اور جو کچھ لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو بھی (جنت میں) ان کے درجے تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے ”عوض، جو اس نے کمائے ہیں، گروی ہے۔“

جہاں تک مومنوں کے سوا دیگر لوگوں کے بچوں کا تعلق ہے، یعنی ان بچوں کا جو غیر مسلم والدین سے پیدا ہوئے ہوں، تو ان کے بارے میں سب سے زیادہ صحیح قول یہ ہے جس کی بنیاد پر ہم بتا سکتے ہیں: ”ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ انہیں کس طرح کے عمل کرنے تھے۔“ دنیا کے احکام کے اعتبار سے تو وہ اپنے باپوں کی طرح ہیں اور آخرت کے احکام کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ انہیں کس طرح کے اعمال (کرنے تھے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا ہے۔ (صحیح البخاری، ابن ماجہ، باب ما قیل فی الاولاد المشرکین، حدیث: ۱۳۸۳)

اس بنیاد پر ہم ان کے بارے میں یہ کہیں گے کہ ان کے انجام کو اللہ ہی جانتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے آخرت کے معاملے کا ہم سے کوئی زیادہ تعلق نہیں، البتہ دنیا کے احکام کے اعتبار سے ہمارا ان سے تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ احکام دنیا کے اعتبار سے ان کے لیے بھی وہی حکم ہے جو مشرکین کے لیے ہے کہ مرنے کے بعد انہیں غسل دیا جائے گا نہ کفن دیا جائے گا اور نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور نہ انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 112

محدث فتویٰ